147

آیات نمبر 127 تا 137 میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی سرگزشت کا بقیہ حصہ۔ فرعون
کے سرداروں کا موسیٰ علیہ السلام کو ڈھیل نہ دینے کا مشورہ۔ اللہ کی طرف سے آل فرعون پر
مختلف قسم کے عذاب نازل کیئے گئے تاکہ وہ سنبھل جائیں لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے عہد کی
خلاف ورزی ہی کی۔ بالآخر فرعون اپنے ساتھیوں کے ساتھ غرق کر دیا گیا۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ اور فرعون کی قوم کے سردار فرعون سے کہنے لگے کہ کیا تو موسیٰ اور
اس کی قوم کو یونہی چھوڑے رکھے گا کہ وہ زمین میں فساد مچاتے پھریں اور تجھے اور تیرے
معبودوں کو چھوڑ دیں؟ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا
فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ فرعون نے کہا کہ ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں
کو زندہ رہنے دیں گے بلاشبہ ہمیں ان پر پوری قدرت اور غلبہ حاصل ہے ۝۱۲۷ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ
سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
بے شک یہ زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا وارث بنا دیتا ہے
وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ اور آخری کامیابی تو ان ہی لوگوں کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے
ہیں ۝۱۲۸ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ ان کی قوم نے
کہا کہ اے موسیٰ! ہمیں تو تمہارے آنے سے پہلے بھی اذیتیں دی جاتی رہی تھیں اور
تمہارے آنے کے بعد بھی ستایا جا رہا ہے قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا
کہ وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں

زمین میں اقتدار عطا فرمائے، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ ع رکوع [۱۵] وَ

لَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِیۡنَ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَذَّكَّرُوۡنَ

پھر ہم نے آل فرعون کو کئی سال تک قحط اور پھلوں کی پیداوار کی کمی میں مبتلا کئے رکھا کہ

شاید وہ کوئی نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

پھر جب ان پر خوشحالی کا دور آتا تو کہتے کہ ہم اسی کے مستحق تھے وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَیِّئَةٌ

یَّطَّیَّرُوۡا بِمُوۡسٰی وَ مَنۡ مَّعَهٗ ؕ اور جب کوئی تکلیف پہنچتی تو اسے موسیٰ اور اس کے

ساتھیوں کی نحوست بتاتے اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا

یَعۡلَمُوۡنَ جان لو! کہ بے شک ان کی تکلیف اور بدحالی تو اللہ ہی کی طرف سے تھی لیکن

ان میں اکثر لوگ یہ بات سمجھتے نہ تھے ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰیَةٍ

لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِیۡنَ اور انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ

ہمیں مسحور کرنے کے لئے خواہ کتنی ہی نشانیاں ہمارے سامنے لے آؤ، ہم تمہاری بات

ماننے والے نہیں ﴿۱۳۲﴾ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَ الۡجَرَادَ وَ الۡقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ

وَ الدَّمَ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۟ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ آخر ہم نے ان پر

مختلف اوقات میں طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کا عذاب بھیجا، یہ سب کھلے

معجزہ تھے لیکن وہ تکبر ہی کرتے رہے کیونکہ وہ لوگ تھے ہی نافرمان ﴿۱۳۳﴾ وَ لَمَّا وَقَعَ

عَلَیۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا یٰمُوۡسَی ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اور جب

ان پر ہمارا کوئی عذاب واقع ہوتا تو وہ کہتے کہ اے موسیٰ! اپنے رب سے اس وعدہ کی بنا

پر جو اس نے تجھ سے کر رکھا ہے، ہمارے لئے دعا کر لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کہ اگر وہ ہم سے عذاب دور
کر دے گا تو ہم یقینا تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ
کر دیں گے ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ
يَنْكُثُوْنَ پھر جب ہم کچھ مدت کے لئے جو کہ ان کے لئے مقرر تھی، ان سے
عذاب کو دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي
الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ آخر ہم نے ان سے
انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا، کیونکہ وہ ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان
سے لاپروائی برتتے تھے ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ اور ہم نے ان لوگوں کو جو
ملک میں انتہائی کمزور سمجھے جاتے تھے اس سرزمین کا مالک بنا دیا جس کے مشرق و
مغرب میں ہم نے برکت رکھی ہوئی ہے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ اور بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا اچھا
وعدہ پورا ہو گیا کیونکہ انہوں نے صبر کیا تھا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ اور فرعون اور اس کی قوم نے جو بڑے بڑے اور
اونچے محلات اور باغات بنا رکھے تھے ہم نے سب کو تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾

[# 147]

In Verses 127 to 137 Pharaoh's chiefs advised him not to let Moses and his people spread their message in the city. Various kinds of punishments were sent down by Allah on the people of Pharaoh so that they could understand, but they always violated their covenant. Finally, Pharaoh was drowned along with his companions.

وَ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰی وَ قَوۡمَهٗ
لِيُفۡسِدُوۡا فِي الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ

The chiefs among Pharaoh's people said, "Will you leave Moses and his people to cause mischief in the land and abandon you and your gods?

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا
فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

Pharaoh said, " [from now onward] We will kill their sons and keep their women alive [in bondage]; and indeed, we are all-dominating over them."

قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ

Moses said [to his people], "Seek help from Allah [alone] and be patient."

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙۗ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

Indeed, the earth belongs to Allah. He causes to inherit it to whomever He so wills, from among His servants.

وَ الۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۲۸﴾

And the ultimate success [on the day of judgment] is for those who fear Allah.

قَالُوۡۤا اُوۡذِیۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِیَنَا وَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ

His people said, "O Moses, indeed, we were harmed [with this persecution] before you came to us, and [likewise] since you have come to us."

قَالَ عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یُّہۡلِکَ عَدُوَّکُمۡ وَ یَسۡتَخۡلِفَکُمۡ فِی
الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرَ کَیۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ رکوع [۱۵]

Moses replied, "It may well be that your Lord will destroy your enemy and make you successors in the land, then He will see how you shall act."

وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

And We afflicted the people of Pharaoh with swear drought and scarcity of fruits, so that they might become mindful.

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

But when good times came to them, they said, "This is for us [due to our own good deeds]."

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗ

But whenever adversity befell them [due to their sinful deeds], they attributed it to the evil-omen of Moses and those with him.

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

﴿۱۳۱﴾

Beware! their evil-omen lies with Allah [alone], but most of them did not know it.

وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

And they said [to Moses]: Whatever [miraculous] sign you bring to us, to bewitch us, we shall never believe in you.

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ
الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا
قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

So, We sent upon them the flood, locusts, lice, frogs, and [water turning into] blood [as different forms of punishment] at various times. [These were all clear signs], but they continued with their arrogance, for they were a disobedient people.

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

And whenever a punishment came upon them, they would say, "O Moses, invoke your Lord for us by the covenant He has made with you."

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿۱۳۴﴾

"And if you remove the punishment from us, we will surely believe in you and let the Children of Israel go with you."

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ
يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

But, whenever We removed the punishment from them for a term, that they were to reach, they would suddenly breach their promise.

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

So, We took retribution from them and drowned them in the sea. For they denied Our [miraculous] signs and were neglectful of them all.

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط

Thus, We caused the people who had been oppressed, to inherit the eastern and western part of the land, wherein We had bestowed Our blessings.

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا

صَبَرُوْا ؕ

Indeed, the good words of your Lord to the Children of Israel were fulfilled, because they endured with patience.

وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا

یَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

And We destroyed what Pharaoh and his people had built and whatever high structures they made.